سُنَّت اور نَفْل نمازیں تقرُّب اِلٰہی اور محبَّت خداوندی کا ذریعہ ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى عَظِيمِ نِعَمِهِ، فَرَضَ الْفَرَائِضَ عَلَى عِبَادِهِ لِيُثِيبَهُمْ بِكَرَمِهِ، وَشَرَعَ لَهُمُ النَّوَافِلَ لِيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ:(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ)(١).

رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! ہر مؤمن پر دن ورات میں پانچ نمازیں فرض ہیں پھر ان فرائض کے علاوہ کچھ سُنَّت اور نَفْل نمازیں بھی مشروع کی گئی ہیں ان سُنَّت ونَوافِل کے بے شمار فضائل اور برکات ہیں یہ تقرُّبِ اِلٰہی اور محبَّت خداوندی کا ذریعہ ہیں چنانچہ ایک حدیث قُدسیّ میں باری تعالی کا فرمانِ عالیشان ہے:«وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَيْهِ، وَمَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ، فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ؛ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ، وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ، وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطِشُ بِهَا، وَرِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا، وَإِنْ سَأَلَنِي لَأُعْطِيَنَّهُ، وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِي لَأُعِيذَنَّهُ»(٢). میں نے جو اعمال اپنے بندے پر فرض کئے ہیں انکے مقابلے میں کوئی بھی عمل مجھے زیادہ محبوب نہیں جس سے وہ میرا قرب حاصل کرے اور میرا بندہ نوافل کے

(١) الحشر: ١٨.
(٢) البخاري: ٦٥٠٢.

ذریعے میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اسے اپنا محبوب بنالیتا ہوں، پس جب میں اسے اپنا محبوب بنالیتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنے اور اسکی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھے اور اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑے اور اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلے اور اگر وہ مجھ سے کچھ سؤال کرے تو میں اسکو ضرور عطا کروں گا و راگر وہ مجھ سے پناہ مانگے تو میں اسکو ضرور پناہ دوں گا، یعنی اللہ تعالی اس بندے کی مکمل طور پر رہنمائی اور حفاظت فرماتا ہے واضح ہو کہ پنجوقتہ فرائض کے علاوہ تمام نمازیں نَفُل میں شامل ہیں خواہ وہ سُنَنِ مؤکدہ ہوں یا نَفُل نمازیں ہوں، جہاں تک اس بات کا سؤال ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرائض کے بعد کن نمازوں کا خصوصی اہتمام فرمایا ہے؟ تو جاننا چاہیے کہ ان میں سب سے مقدم سُنَنِ مؤکدہ ہیں جو فرض نمازوں سے پہلے یا بعد میں ادا کی جاتی ہیں رحمت عالم ﷺ نے ہمیں بھی ان کی حفاظت اور ان کی پابندی کی ترغیب دی ہے آپ ﷺ نے ان کی فضیلت کے بارے میں فرمایا ہے: «مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي لِلَّهِ كُلَّ يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا غَيْرَ فَرِيضَةٍ، إِلَّا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ»(١). جو بھی مسلمان بندہ ہر دن فرائض کے علاوہ اللہ کیلئے نَفُل کے طور پر بارہ رکعتین ادا کرے گا تو اللہ تعالی اس کیلئے جنت میں گھر بنائے گا ایک دوسری حدیث میں آپ ﷺ نے ان بارہ رکعات کی تفصیل و تعیین اس طرح فرمائی (چار رکعتیں نماز ظہر سے پہلے، دو رکعتیں ظہر کے بعد، دو رکعتیں مغرب کے بعد، دو رکعتیں نماز عشاء کے بعد اور دو رکعتیں نماز فَجُر سے پہلے(٢). مذکورہ سنتوں میں جس

---

(١) مسلم: ٧٢٨.
(٢) الترمذي : ٤١٤ ، والنسائي : ١٧٩٤ وابن ماجه : ١١٤٠.

کاوقت سب سے پہلے آتا ہے اور جس کا اجر و ثواب سب سے زیادہ ہے وہ نماز فَجُر سے پہلے کی دو رکعتیں ہیں ایک حدیث پاک میں نبی کریم صاحبِ خُلقِ عظیم ﷺ نے ان کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا: «رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا»(١). نماز فَجُر سے پہلے کی دو رکعتیں دنیا و مافیہا سے بہتر ہیں، رسول اکرم ﷺ دیگر نوافل کی بہ نسبت سنت فَجُر کا خصوصی اہتمام فرماتے اور اس کی طرف سبقت و سرعت فرماتے(٢) نَفْل نمازوں میں صَلَاۃُ الضُّحیٰ یعنی نماز چاشت کی بھی بہت زیادہ فضیلت اور ثواب ہے اس کی بابت نبی رحمۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن ﷺ کا فرمان ہے: «لَا يُحَافِظُ عَلَى صَلَاةِ الضُّحَى إِلَّا أَوَّابٌ»(٣). نمازِ چاشت کی وہی بندہ پابندی اور مُحافَظت کرتا ہے جو (اپنے رب کی طرف) رجوع ہوجانے والا ہے، یعنی جو بندہ توبہ کا اہتمام کرنے والا اور اپنے رب کی اطاعت و عبادت کرنے والا ہے آدمی دن میں نماز چاشت کا اہتمام کرتا ہے اور کثیر اجر و ثواب حاصل کرتا ہے

سُنَّت ونَوَافِل کا اہتمام کرنے والو! فرائض کے ساتھ ادا کی جانے والی سنتوں میں ظہر کی بھی سنتیں ہیں چنانچہ سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا، وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ(٤). نبی کریم صاحبِ خُلقِ عظیم ﷺ نماز ظہر سے پہلے چار رکعات اور ظہر کے بعد دو رکعت ادا فرماتے تھے، نماز مغرب کے بعد کی دو رکعتیں بھی ان سنتوں میں شامل ہیں نبی کریم ﷺ جن پر مُداوَمت فرماتے تھے چنانچہ سیدنا عبداللہ بن عمر

---

(١) مسلم: ٧٢٥.
(٢) مسلم: ٧٢٤.
(٣) صحيح ابن خزيمة: ١٢٢٤.
(٤) الترمذي: ٤٢٤.

رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ(١). رسولُ اللہ ﷺ نماز مغرب کے بعد دو رکعتیں ادا فرماتے تھے، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سُنَن ونَوافِل کے سیکھنے اور ان پر عمل کا بے انتہا اہتمام کرتے اور آنحضرت ﷺ کی طاعات وعبادات کا مشاہدہ کرتے رہتے چنانچہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ متعدّد سُنَن ونَوافِل ادا کئے جن میں یہ بھی ذِکر فرمایا: رَكْعَتَانِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ(٢). نماز عِشاء کے بعد کی دو رکعتوں کو بھی (میں نے ادا کیا) فرض کے بعد انتہائی افضل نماز: صَلَاةُ الْوِتْر ہے یہ نماز رسول اکرم ﷺ کو بہت زیادہ مرغوب ومحبوب تھی آپ ﷺ نے نماز وِتْر کی وصیت کرتے ہوئے اسے لازم فرمایا ہے اور اپنے اصحاب کو اس کے ادا کرنے کا حکم دیا ہے: «أَوْتِرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا»(٣). صبح ہونے سے پہلے یعنی طلوع فَجَر سے قبل نماز وِتْر ادا کر لیا کرو، : یا اللہ! ہم سب کو اخلاص وللہیت اور حسن وخوبی کے ساتھ تو اپنی عبادت کی توفیق عطا فرما نیز ہم کو اپنی اور اپنے نبی محمد ﷺ کی مکمل اطاعت کی توفیق عطا فرما دے اور ان کی اطاعت کی بھی توفیق دیدے، جنکی اطاعت کا تو نے حکم دیا ہے

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) البخاري : ١١٨٠.
(٢) متفق عليه. وانظر: عمدة القاري ٧/ ٢٣٤.
(٣) مسلم : ٧٥٤.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِهِ وَعَظِيمِ سُلْطَانِهِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ رُسُلِهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنِ اقْتَدَى بِهَدْيِهِ.

حضراتِ گرامی! میرے مؤمن بھائیو! بلاشبہ سُنَّت ونَوافِل کے بے شمار فوائد وبرکات ہیں فرائض کی ادائیگی میں بندے سے جو کمی کوتاہی ہوجاتی ہے سُنَّت ونَفْل کے ذریعے اس کی تکمیل کردی جاتی ہے، نبی رحمةٌ لِّلعٰلَمِین ﷺ کا ارشاد ہے: «أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ، فَإِنْ كَانَ أَتَمَّهَا كُتِبَتْ لَهُ تَامَّةً، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَتَمَّهَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَتُكْمِلُونَ بِهَا فَرِيضَتَهُ؟»(١). قیامت کے دن سب سے پہلے بندے کی نماز کا حساب ہوگا پس اگر اس نے اپنی نمازوں کو کامل طریقے پر ادا کیا ہوگا تو وہ کامل لکھی جائیں گی اور اگر ان کو کامل طریقے پر نہیں ادا کیا ہوگا تو باری تعالی ارشاد فرمائے گا دیکھو اگر میرے بندے کے پاس نَفْل نمازیں موجود ہوں تو ان کے ذریعے اسکے فرائض کو مکمل کردو، الغرض سُنَّت ونَوافِل کی ان رکعات کی برکت سے فرض نمازوں کی کمی کوتاہی پوری کردی جاتی ہے اور بندے کو جنت میں داخلے کی بشارت مل جاتی ہے جسکی نعمتوں سے وہ لطف اندوز ہوگا اور وہاں اس کا خوب اعزاز واکرام کیا جائے گا باری تعالیٰ کا فرمان مبارک ہے: ﴿وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ * أُولَئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ﴾(٢). اور جو لوگ اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں یہی وہ بندے ہیں جو جنت میں اعزاز واکرام کے

---

(١) أبو داود: ٨٦٤، والترمذي: ٤١٣، وأحمد: ١٦٩٤٩. واللفظ له.
(٢) المعارج: ٣٤-٣٥.

ساتھ رہیں گے پس مؤمن بندے کو وقت کی پابندی کے ساتھ نماز ادا کرنی چاہیے سُنَنُ ومستحبات کی رعایت کرنی چاہیے نماز کو کامل طریقے پر ادا کرنا چاہیے اور بکثرت سُنَنُ ونَوافِل کا اہتمام کرنا چاہیے تاکہ اسے اللہ کی قربت ومحبت حاصل ہو اور اللہ کے نزدیک اس کے درجات خوب بلند ہوں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: «إِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً، وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةً»[١]. یقیناً تم اللہ کیلئے جو بھی سجدہ کرتے ہو اسکی برکت سے اللہ تعالی تمھارا ایک درجہ بلند فرمادیتا ہے اور تمھارا ایک گناہ مٹا دیتا ہے، آخر میں بارگاہ رب العزت میں دعا ہے کہ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! ہمیں نماز ادا کرنے کی توفیق عطا فرما ہمارا قیام ہمارے رکوع ہمارے سجدے اور ہمارے تمام نیک اعمال قبول فرما اور جنت میں ہمارے درجات بلند فرما، ہماری روزی اور ہماری آل اولاد میں برکت عطا فرما اور ہمیں خیر وبرکت اور صِحَّت وعافیت عطا فرما *** هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِدٍ وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الِاسْتِقْرَارَ، وَالرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ.

---

(١) مسلم: ٤٨٨.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيخ راشد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خَلِيفَة بْن زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ.

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.